الجامعة البنوریة العالمیة
دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 24616
تاریخ 2/17/2015
رابطہ نمبر
ای میل

نام سمیع الحق
پتہ سوات
موضوع امتحان میں نقل
کاتب

مطلوب معجل

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ (میں ایک ذہین طالب علم ہوں نقل کرنے کے بارے چند سوالات پوچھتا ہوں) جو مندرجہ ذیل ہیں۔

① آج کل کے امتحانی ہالوں میں نقل کرنے کا رواج عام ہے۔ جیسا کہ آپ صاحبان کو معلوم ہوگا کہ امتحانی ہال میں سیکڑوں طلباء امتحان دیتے ہیں۔ امتحانی عملہ رشوت یا سفارش کی وجہ سے چند طالبعلموں کو امتحانی ہال میں نقل کرنے دیتے ہیں اور بعض سے چھین لیتے ہیں۔ جب نتیجہ نکلتا ہے تو ذہین طلباء کم نمبرات حاصل کرتے ہیں اور نا قابل طلباء میدان مار لیتے ہیں۔ تو ایسے حالات میں قابل طالبعلم کیلئے نقل کرنا جائز ہے یا نہیں۔ (یعنی میں نقل کروں یا نا کروں)

② مذکورہ بالا حالات پیش نظر نمبرات حاصل کرنے سے اگر ذہین یا قابل طالب علم نوکری (SERVICE) کیلئے درخواست دے اور وہ منتخب ہو جائے تو اس نوکری سے روزی کمانا حلال ہوگا یا حرام۔

العبد حافظ سمیع الحق
شین موس آباد سوات

الجواب حامداً ومصلیاً

امتحان میں نقل کرنا شرعاً جائز نہیں، اور اسکی وجہ سے امتحانی عملہ بھی گناہ گار ہو رہا ہے جس سے احتراز لازم ہے، تاہم اگر کسی طالب علم نے نقل کر کے زیادہ نمبرات حاصل کر لئے ہوں جسکی وجہ سے وہ نوکری وغیرہ کیلئے منتخب ہو گیا، تو اگر اسکے اندر واقعی اس کام کی اہلیت ہو جس کیلئے وہ منتخب ہوا ہے اور کام بھی پورا انجام دیتا...

(جاری ہے)

ہو تو اسکی تنخواہ اور کمائی حلال ہوگی ورنہ نہیں۔

عن ابی ہریرۃؓ أن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم مرّ برجل (الی قولہ) فقال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم لیس منا من غش۔ (ابوداؤد/ ج۲ ص۳۳۳)۔

عن عبداللّٰہ قال: قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایاکم والکذب فان الکذب یھدی الی الفجور وان الفجور یھدی الی النار الحدیث (ابوداؤد/ ج۲ ص۳۳۳)۔

وفی البحر: وأمّا رکنھا فھو الایجاب والقبول والارتباط بینھما وأمّا شرط جوازھا فثلاثۃ اشیاء أجر معلوم وعین معلومۃ وبدل معلوم الخ (ج۸ ص۳) واللّٰہ اعلم۔

عبدالبصیر عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۸/ ۵/ ۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۰/ ۵/ ۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح
محمد ... الغفار
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۲ جمادی الاولی ۱۴۳۶ھ

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء
۲۷۶۱۶
۲۹/ ۵/ ۱۴۳۶ھ
جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی

الجواب صحیح

21/3/15